سوال

قبروں کوپختہ بنانے اوران پر تعمیرات کرنے کے بارے میں ایک شبہ اوراسکا رد

جواب

لحمد للہ.

ں :

ال معلومات (150265) میں ذکر کی جا چکی ہیں، کہ یہ فرقہ غالی صوفی فرقہ ہے، اورانکی دعوت کے بنیادی اصول نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوراہل بیت، و نیک لوگوں کی شان میں غلو پر مبنی ہیں، یہ لوگ اہل سنت سے دشمنی رکھتے ہیں، اور لوگوں کو جہاد فی سبیل اللہ سے روکتے ہیں۔

م :

ی طرح سوال نمبر : (130919) اور سوال نمبر : (185266) میں گزر چکا ہے کہ قبروں پر تعمیراتی کام حرام ہے؛ کیونکہ یہ شرک کا ذریعہ ہے، اور ایسے ہی یہ عمل قبروں کے بارے میں سنت سے ثابت شدہ احکامات میں خودساختہ اضافہ ہے۔

م :

یۃ" (120/1) میں کہتے ہیں :

ہے۔

ر انتہائی بوسیدہ ہے، اسکی تفصیل یہ ہے :

ج ہے، جوکہ "ابن ابی ثابت" کی کنیت سے معروف ہے، اسکا حکم یہ ہے کہ یہ "متروک الحدیث" ہے، یعنی اسکی احادیث متروک ہیں۔
-چنانچہ یحیی بن معین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

عا۔

-

ں۔

ں۔

ے۔

ں۔

ے۔

ے۔

"تہذیب التہذیب" (312/6)

ر بن شبہ خود ہی جنہوں نے اسکی یہ روایت پیش کی ہے وہ کہتے ہیں :
تھی
"تاریخ المدینۃ" (123/1)

و تو مسلمانوں کے عقائد کی مخالفت میں اسکی روایت کو حجت کیسے مانا جاسکتا ہے؟ حالانکہ سلف صالحین نے کبھی بھی قبروں کو پختہ نہیں بنایا، بلکہ اس کام سے منع کرتے آئے ہیں، بقیع میں آپ دیکھ لیں کہ بڑے بڑے صحابہ کرام کی قبریں ہیں، ان پر کسی قسم کی کوئی عمارت نہیں ہے، اور نہ ہی یہ قبریں پختہ ہیں

بنی بات ہے کہ اس قسم کی روایات کو قابل حجت دو قسم کے لوگ ہی بنا سکتے ہیں :
نا۔
و۔

للہ اعلم.